سوال

(666)اسلام میں نذر کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام میں نذر کے بارے میں کیا حکم ہے ۔ بعض لوگ اپنے آباؤ اجداد کی عادت کے مطابق عمل کرتے ہوئے جانور ذبح کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ محمد ﷺ کی نیت کے مطابق ہے لیکن اس نذر کو وہ سال کے معین اوقات میں مانتے ہیں مثلاً اکثر لوگ رمضان المبارک میں ایسی نذر مانتے ہیں تو اسلام کا اس کے بارے میں کیا حکم ہے کیا یہ جائز ہے یا ناجائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جانور ذبح کرنے یا نفل نماز ادا کرنے یا نفل روزے رکھنے وغیرہ کی نذر ماننا عبادت ہے لہٰذا جو شخص ایسی کوئی نذر مانے تو اسے پورا کرنا لازم ہے کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

وَمَآ أَنفَقتُم مِن نَفَقَةٍ أَو نَذَرتُم مِن نَذرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعلَمُهُ ... ٢٧٠ ... سورة البقرة

''اور تم اللہ کی راہ میں جو کچھ خرچ کرو یا کوئی نذر مانو' اللہ اس کو جانتا ہے''۔

اللہ تعالیٰ نے نذر کو پورا کرنے والوں کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا :

يوفونَ بِالنَّذرِ... ٧ ... سورة الدهر

''یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں''

اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا :

«مَن نَذَرَ أَن يُطِيعَ اللَّهَ فَليُطِعهُ» (صحیح بخاری)

''جو شخص یہ نذر مانے کہ وہ اللہ کی اطاعت کرے گا تو اسے اس کی اطاعت کرنی چاہیئے''

اور جو شخص غیر اللہ کیلیئے یعنی کسی نبی یا فرشتے یا ولی کے لئے نذر مانے تو یہ شرک ہے کیونکہ اس نے عبادت کو غیر اللہ کیلیئے قرار دیا ہے لہٰذا اس شرک کی وجہ سے اس کیلیئے توبہ واستغفار

کرنا واجب ہے۔

ثانیاً : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا مخلوق میں سے کسی اور کے تقرب اور تعظیم کے لیے جانور ذبح کرنا شرک ہے کیونکہ یہ بھی غیر اللہ کی عبادت ہے لہٰذا اس سے بھی توبہ اور استغفار کرنا واجب ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص531

محدث فتویٰ